



## سوال

(1048) عید کے دو خطبے یا ایک...؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عید کے دو خطبے دینے جائز ہیں یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عمومی صحیح احادیث کے ظواہر کی بناء پر اصلاً خطبہ عید صرف ایک ہے۔ اضافہ کی ضرورت نہیں۔ البتہ بعض علماء بعض ضعیف آثار کے پیش نظر اور جمعہ پر قیاس کرتے ہوئے، دو خطبوں کے قائل ہیں اور صاحب ”المرعاة“ فرماتے ہیں:

”ثم خطب فيہ دلیل علی مشروعیۃ خطبۃ العید ویس فیہ خطبتان، کالجُمعی، وَأَنَّهُ یَقَعُ بِهِنَّ، وَلم یثبت ذلک من فعلہ ﷺ بسندٍ معتبرٍ“ (۳۳۰/۲)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 835

محدث فتویٰ